سوال

(114)ارشادِباری تعالیٰ وَاِن مِّنکُم اِلَّا وَارِدُھا کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادِباری تعالیٰ وَاِن مِّنکُم اِلَّا وَارِدُھا کی کیا تفسیر ہے؟؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ نے اس آیت میں ورود کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس سے مراد جہنم کے اوپر سے گزرنا ہے (۲) کیونکہ پل صراط جہنم کے اوپر نصب کیا گیا ہے۔ متقی اس کے اوپر سے گزر جائیں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں اس کے شر سے نجات عطا فرمائے، جب کہ کافر اس میں گر جائیں گے اور گناہ گاروں کے لیے بھی خطرہ ہے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں جہنم سے محفوظ رکھے۔ ارشادِباری تعالی ہے:

وَاِن مِّنکُم اِلَّا وارِدُہا ۚ کانَ عَلىٰ رَبِّکَ حَتمًا مَقضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذينَ اتَّقَوا وَنَذَرُ الظّـٰلِمينَ فيها جِثِيًّا ﴿٧٢﴾... سورة مريم

''تم میں سے ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے، یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی، فیصل شدہ امر ہے (71) پھر ہم پرہیزگاروں کو تو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص109

محدث فتویٰ